© rasailojaraid.com

وفیات

حکیم محمد سعید دہلوی آف ہمدرد دواخانہ پاکستان کی شہادت

کس قدر ظالم ہاتھ تھے اور کس قدر درندہ صفت دل کا وہ انسان نہیں حیوان رہا ہوگا جس نے فرشتہ صفت ہستی غریب انسانوں کا مسیحا، ملک و ملت کا خیر خواہ، پوری انسانیت کی فلاح و بہبودگی چاہنے والا، شرافت کا پیکر مجسم حکیم محمد سعید دہلوی پر گولیاں چلا کر آن کی آن میں ان کو شہید کر دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ؁

جیسے ہی یہ خبر عوام الناس تک پہنچی کہ کراچی پاکستان میں ہمدرد دواخانہ کے مطب سے فراغت کے بعد جب حکیم محمد سعید دہلوی اپنی کار میں بیٹھنے لگے تو کچھ نامعلوم درندوں نے ان پر اندھا دھند گولیاں چلانی شروع کر دیں جس سے وہ ان کا ڈرائیور اور تین ان کے ہمراہ اصحاب موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ غم و صدمہ میں ڈوب گئے۔ اور ان سب کے منہ سے ایک چیخ نکل پڑی کہ ہائیں یہ کیا ہو گیا، کیا شرافت و انسانیت کا بھی قتل ہونا شروع ہو گیا ہے حکیم محمد سعید دہلوی شرافت و انسانیت کی جیتی جاگتی تصویر تھے، وہ بڑے وضعدار انسان تھے انہوں نے دوسروں کے آرام کے لئے اپنا آرام چھوڑ دیا تھا۔ ان کا مقصد حیات صرف اور صرف بنی نوع آدم کی خدمت کرنا تھا اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے وہ انسانیت کی فلاح و بہبودگی کے کاموں ہی میں اپنے کو لگائے ہوئے تھے۔

تقسیم سے پہلے وہ اور ان کے برادر معظم ملک و ملت کی نادرہ روزگار ہستی حکیم عبدالحمید دہلوی حفظہ اللہ تعالیٰ متحدہ ہندوستان میں اپنے عظیم الشان کارناموں کی بدولت مشعل راہ تھے مجھے ان کی وہ صحبتیں یاد ہیں جب قبلہ آبا جان حضرت مفکر ملت مفتی عتیق الرحمان عثمانیؒ اور ان کے مخصوص احباب حضرت قاضی سجاد حسینؒ مولانا سعید احمد اکبرآبادی، مجاہد ملت حضرت مولانا حفظ الرحمنؒ کی قربت میں حکیم عبدالحمید صاحب دہلوی اور ان کے برادر خورد حکیم محمد سعید دہلوی بڑے سے بڑے مسائل پر تبادلہ خیالات کر کے ان کے حل و تدارک کے لئے مستعد ہو جایا کرتے تھے اکثر

© rasailojaraid.com